



مشقوة



۲۱۴

①

ما شاء الله لا قوة الا بالله



مطبع في دلهي بمصطفیٰ طبع
لا ان مصطفى محمد خان بن محمد

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان مہربان تھا رسم والا

أَمَّا بَعْدُ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ فَهَذِهِ أَرْبَعُونَ

دبھی تعریف خدا کی اور درود محمد مصطفیٰ کی یہ چالیس

حَدِيثًا مُسْنَدَةً بِالسَّنَدِ الصَّحِيحِ إِلَى النَّبِيِّ

صحیحین مشہور صحیح سند کی

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَبَانِيهِ بِالسِّيَرَةِ وَمَعَانِيهَا

صلوات اللہ علیہ وسلم تک راہی اہل تہجد ہی ہیں اور معنی

كثِيرَةٌ لِيَدْرَسَهَا رَاغِبٌ خَيْرٌ جَاءَ أَرْبَعِينَ

بہت ہیں کہ پڑھیں اور تمہاری بات چاہتوں والا وہ علی اسبغاری راہی

يَدْخُلُ فِي زَمْرَةِ الْعُلَمَاءِ لِقَوْلِهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کہتے ہیں عالموں کی مشہور ہیں اور جب فرماتی ہیں کی اون پر بار بار

فصل
صالحین کے لئے
کی وہ ہیں کہ
کا سلسلہ
دوسری کی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کی
اور ان کی راہی کی
فہم شیخ
عین معنی اور
راہی ہیں
ہونے کی
اور اللہ صلوات
فرمائی کہ چالیس
تک اور اس کے

وَالشَّاءُ مِنْ حِفْظِ عَلِيٍّ أُمَّتِي أَرْبَعِينَ حَرْفًا

اور تالیس چار ہجری میں کہ اس نے علیؑ کی چالیس صدیوں

فِي أُمَّرٍ مِنْهَا بَعَثَهُ اللَّهُ تَعَالَى فُقَيْهًا وَكَانَتْ لِيَوْمِ

میں کی خدمت میں وہ بھیجا گیا تھا کہ اللہ تعالیٰ کو فقیروں اور زمین پر لوگوں کی کتابت

الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا قَالَ الْفَقِيرُ وَبِئْسَ اللَّهُ عَفْوٌ

کو سفارش اور گواہی کہتا ہے فقیر ولی اللہ معاف ہو

عَنْهُ شَافِعِي أَبُو الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ الشَّيْخِ

ابو الطاہر مدنی کے گروہ سے روایت کی ابو الطاہر مدنی سے اپنی باپ سے

أَبِرَاهِيمَ الْكُرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ

ابراہیم کردی سے اور زید بن العابدین سے اسے اپنی باپ

عَبْدَ الْقَادِرِ عَزْجَدَهُ يَحْيَى عَزْجَدَهُ الْحَبَّ عَنْ

عبد القادر سے اور یحییٰ بن داؤد حبیبی سے اور یحییٰ بن داؤد حبیب سے اور

عَمْرِئِ بْنِ أَبِي الْمُنَنِ عَنْ أَبِيهِ شَهَابٍ أَحْمَدَ عَزْجَرِيهِ

ابن ابی ہاشم بن علی بن ابی طالب سے اور شہاب بن احمد عجزری سے

رَضِيِّ الدِّينِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ السَّيِّدِ أَبِي مُحَمَّدٍ

رضی الدین بن علی بن ابی طالب سے اور قاسم بن سید ابی محمد سے

(۷)

۱
فقیر یعنی پوچھنے والا
سہیل شاہ اور رسول
کی بات ہے
سکریہ

۲
سیان سی بیان کی
صحیح کا حضرت شاہ
ولی اللہ صاحب مکتب
اہل بیت کی رسول خدا
صلی اللہ علیہ وسلم کی
ذکر اور پوچھنے والے ہیں
قادیان کی پوچھنے والے
ابن ابی ہاشم بن علی بن ابی طالب
سکریہ

وَالسَّلَامُ عَلَى الْمُرَّةِ الْمُسْلِمِ وَبِهِ الْمُسْتَشَارُ وَمُتَمِّنٌ وَبِهِ

الدَّلَالُ عَلَى الْخَيْرِ كَمَا عَلَيْهِ وَبِهِ اسْتَعِينُوا عَلَى الْحَوَائِجِ
کام نام کا بنانی والا شامین کرنی والی کا باریکی دہ چاہو کاموں میں

بِالْكَفْرِ وَالنَّارُ لَوْ لَيْشَقَ ثَمَرَةٌ فِي الدُّنْيَا

بِجَنِّ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ وَالْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلَّهُ
بہار و دنیا سے بڑھتی ہے جو آواز ہی نہیں اور دیکھ سہی دنیا

وَعِدَّةُ الْمُؤْمِنِ كَأَخِذِ الْكَفْرِ وَالْحِجْلُ لِمُؤْمِنٍ

إِنْ يَخْرُجْ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ لَيْسَ مِنْنا مَغْنَمًا
ایمان دار کا وعدہ کرنا جب کہ اپنے بھائی کو لے جائے
علا میں ایمان دار کو

وَمَا قُلُّوا كَفْرًا خَيْرٌ مِمَّا كَفَرُوا وَالْهَى وَالرَّاجِعُ فِي

هَيْبَتِهِ كَالرَّاجِعِ فِي قَيْتِهِ وَالْبَلَاءُ مَوْكِلٌ بِالْمَنْطُوقِ
جس سے بڑھتی ہے جو اور کلمات کہنے سے بڑھتی ہے اور غلطیوں سے بڑھتی ہے
بلوغت سے بڑھتی ہے جو کلمہ آبادی

وَالْ

Handwritten marginal notes in Urdu script, including a circled '5' at the top left and various annotations.

وَالنَّاسُ كَسَنَانِ الْمَشْطِ وَبِئْسَ الْغَنَىٰ عَنِ النَّفْسِ

آدمی جیسے گنگلی کی دندانیاں ہیں۔ لی پرواہی وہ جو دل کی آواز نہ سمجھ سکے۔

وَالسَّعِيدُ مِنْ رِجْزٍ بَغِيرَةٍ وَبِئْسَ الْوَارِثُ مَنْ الشَّعْرِ

بہت خوش قسمت وہ ہے جو کسی اور سے کھانے کی چیز لے کر آئے۔ اور ایسے بعضی شعر تو ہر گھر میں

حِكْمَةٌ وَإِنَّ مِنَ الْبَيَانِ لِحِرَاءٍ

حکمت ہی ہوتی ہے اور ایسے بعضی فقرے تو بہادری کی ہیں اور شاہد بھی ہیں کہ شکر کی بات

لِلْمَلِكِ وَبِئْسَ الرَّعْمُ مَعَ مَرْحَبٍ وَبِئْسَ مَا هَلَكَ مَرْمَعٌ

سبب ہی کی ہے آدمی اور اس کی ساتھ ہوگا جس سے محبت ہو جائے۔ نہ بہادری اور نہ آدمی

عَرَفَ قَدْرَهُ وَبِئْسَ الْوَالِدُ لِلْفِرَاشِ وَالْعَاهِرُ لِلْحَجَرِ

جس نے اپنی قیمت نہ جانی اور کائنات کا اور مرد و عورت کا رگوں پر نہیں

الْبِيدَ الْعَلِيَّاءِ خَيْرٌ مِنَ الْبِيدِ السُّفْلَىٰ وَبِئْسَ مَا لَا يَشْكُرُ لِلَّهِ

اور بگڑا کا بہتر ہے تمہاری والی ہاتھ سے ہے خدا کا حق نہ مانا کا

مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ وَبِئْسَ حُبُّكَ الشَّيْءَ يُعْبَىٰ وَيُصَمُّ

جس نے لوگوں کا حق نہ مانا۔ دوستی جو تیرے کی جھگڑا لانا اور پھر کر دینی کی ہے

وَبِئْسَ حُبُّ الْقُلُوبِ عَلَىٰ حَبِّ مَنْ أَحْسَنَ الرِّهَاءِ

انسان کرتے واسطے کی محبت ہے اور ایسے کے لئے

۱
بہت سے غصہ مند
تعلق ہے جو
۲
بہت آدمی
لوٹ پوٹ ہو جاتا ہے
۳
بہت آدمی
کری تو شکر کی بات
۴
جو جوانی ہی کی
۵
بہت سے آدمی
اور اس کی مالک کی
۶
بہت سے آدمی
۷
بہت سے آدمی
۸
بہت سے آدمی
۹
بہت سے آدمی
۱۰
بہت سے آدمی

لِقَبْضِ مِرْسَاءِ الْيَمَاهِرِ ^۱ **وَالَّتِي تَأْتِي مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ**
بگفتی کرتی والی کی عداوت ہر حال کہ وہ کسی توبہ کرتی والا
 لَا ذَنْبَ لَهُ ^۲ **وَالشَّاهِدِينَ مَا لَا يَرَاهُ الْغَائِبُ**
بہا برائی **ف** حاضر دیکھتا ہے اور جو کہ غائب نہیں دیکھتا **ف**
وَإِذَا جَاءَ كَرِيمٌ قَوْمٌ فَارْمُوهُ بِالْأَجْرِ
میسے قوم کا سردار آوی نہ پاس **ف** اڑاؤ کسی تشہیر کر **ف** پھوٹی
الْفَاجِرَةَ تَدْعُ الدَّيْرَ الْبَلَاغَةَ ^۳ وَمَنْ قَتَلَ دُونَ
تسم **ف** مکتوں کو **ف** او جانے ہی **ف** جو اپنی مال کی پانی سی
مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ ^۴ بِالْأَعْمَالِ بِالْبَيْتَةِ ^۵ وَسَيِّدُ
در جاوی خود ہی شہید ہی **ف** کاموں کا اعتباریت سی **ف** کاموں کا
الْقَوْمِ خَادِمُهُمْ ^۶ وَخَيْرُ الْأُمُورِ أَوْ سَطْرُهَا ^۷
سردار **ف** اور جاننے شکار **ف** سب کاموں میں بہانہ روی **ف** پھرتی **ف**
اللَّهُمَّ بَارِكْ لِي فِي أُمَّتِي ^۸ فِي بَيْتِي ^۹ فِي هَذَا يَوْمٍ ^{۱۰} خَيْرِ يَوْمٍ ^{۱۱}
اللہم **ف** برکت دی میری امت کی **ف** اول روز کی پانی میں **ف** روز **ف** خوشی کی
كَأَدِ الْفَقْرِ ^{۱۲} أَنْ يَكُونَ كَفْرًا ^{۱۳} وَالسَّفَرُ قَطْعَةُ ^{۱۴}
گناہی کی گناہی **ف** کفر **ف** جو جاوی **ف** سفر **ف** عذاب کا ایک

۱ یعنی ترسوں کی مراد ہے
 ۲ سوزی کی عداوت والی کی عداوت
 ۳ سفت ہی ہے
 ۴ یعنی توبہ کرتی کسی گناہ دور
 ۵ ہوجاتی ہیں
 ۶ شش شہوری سے مشنہ
 ۷ کی بودمانندہ
 ۸ نہ کہیں چہرہ کو گنہگوشی
 ۹ گواہی خود ہی کا
 ۱۰ یعنی
 ۱۱ یعنی
 ۱۲ یعنی
 ۱۳ یعنی
 ۱۴ یعنی

العذاب **وَالْحَالِسِ** بِالْأَمَانَةِ وَالْخَيْرِ الزَّادِ التَّقْوَى
وَالْإِيمَانِ وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيَّ خَيْرِ خَلْقِهِ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

أَجْمَعِينَ

كُتِبَ أَفْضَلُ عَلَيَّ غُفْرَانَ اللَّهُ تَعَالَى ذِي الْبُيُوتِ

أفضل علي علي در ماه جمادى الاخرى سنة ١٢٥٠ هجرى مقصد مطبع
مصطفى واقع على عمود وگلزار الكبرى دروازه سادات
بيت السلطنة الكهنوتية بمطبع مطبقى هناك
ولد عباسى محمد عثمان خان دغا
سنة ١٢٥٠ هجرى

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَالْحَالِسِ بِالْأَمَانَةِ
وَالْإِيمَانِ وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ
وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ
وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ
وَالْمُحِبِّ لِلْمَدِينَةِ

وَمُزَيَّقٌ كُلُّ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ

رسالة نجات

وَمُطَبَّعٌ مَصْطَفَانِي مُحَمَّدٌ مَصْطَفَى خَانِ طَبِيعٌ مُنَوَّدٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله على انوار الهدى والصلوة والسلام على رسول الله محمد وآله واصحابه
ای عزیز و سچو تم سببات کو کہ مسلمان ہونا بڑی نعمت ہی جو کہ نبی مسلمان ہو
مذہب کی دو ستونین داخل ہو دنیا میں ہی اور سپرست ہو اور عاقبت میں
بڑی بڑی درجہ ہی بہت میں پادسی اور بھیر مسلمان ہوئی کوئی عبادت قبول نہ
ہوئی اس واسطی ہر انسان پر لازم ہی کہ پہلی ایمان اور اسلام کی سنی سیکھی اور اپنی
اولاد کو اور سب کو کہ کی آدمیوں کو سکھادی تو مرنے کی وقت نجات عذاب ہی پائی
اور زمین تو بہت عذاب و یکسی کا یہ بھی اور سب کی گھر والی ہی اب بس تو تم دلی
مسئلی دین کی کل کی کتابوں معتبری نکال کر بیان کرنا ہوں قرآن یا رسول خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کہ بنیاد اسلام کی پانچ چیزیں ہیں اول کلمہ
شہادت کا دوم صری نماز تیسری زکوٰۃ چوتھی حج پانچویں روزی رمضان
اب بس تو تم پہلی کلمہ کی معنی فرض ہی ہی مسلمان پر کہ زبان سے اتر کر کہی اور دلی

سچ باتی کہ پیدا کرنی والا ساری جہان کا ایک ہی آئندہ اور سکنا نام پاک ہی کو اور کئی
 شریک نہیں سب بزرگیان اور کمال اوسیکو میں آوروہ سب عبوسنی پاک ہی
 کسی کام میں کسی کا محتاج نہیں اور سب اوسکی محتاج سب چیزوں کی اوسی خیر ہی ایک
 ذرہ اوسسی چہا نہیں اوسی سب چیزوںکی قدرت ہی جو چاہی سوکری کوئی اوسکی حکم کر
 پھیر نہیں سکتا اور جو کہ پند ہی کام کرتی میں پہلا یا سبلا بلکہ جو دنیا میں ہوتا ہی سب
 خدا کی آفت دیرسی خدا کی پہلی ہی مقرر کر رکھا تھا کہ فلائی ہی فلائی وقت ایسا ایسا
 اور ایان لاوسی کہ فرشتہ ہی خدا کی میں پیدا ہوئی نورسی پاک ہی گناہ نہیں کی
 جس جس کام پر خدا کی مقرر کر دیا اوسپر قائم میں مقرر وہن نہ عورت کہباتی میں نہیں
 خدا کا ذکر اونکی زندگی ہی گنتی اونکی خدا کی سوا کوئی نہیں جاننا اونہیں چاہے فرشتی
 بہت نامور میں جبرئیل کہ کتاب میں خدا کی اور حکم خدا کی پیغمبروں کی پس لا با کرتی ہی
 سکا مثل کہ دورسی خدا کی حکم ہی بندو نکو ہونچائی میں اور سب تک تیار ہی ہی کرتی میں
 اسرا قبل کہ صور ہو نہیں لی کہ ہی میں قیامت کی دن ہونگین گی عزرائیل کہ کرنی
 کی وقت جان نکالنی میں اور ایان لاوسی کہ خدا کی کتاب میں پیغمبروں کو بھیجی میں نورس
 موسیٰ پر تجلیل حضرت عیسیٰ پر تہوور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد مصطفیٰ علیہ السلام
 و ہلام اور بعضی کتاب میں اور پیغمبروں پر جو کہ خدا کی کتاب میں لکھا ہی سب حق ہی اوس
 ایان لاوسی اور ایان لاوسی کہ خدا کی بندوں کی مابیت کی واسطی دنیا میں پیغمبروں کی
 پہچا اور حکم کیا کہ جس راہ پیغمبر چلیں اوسی راہ چلو تو میں دنیا تمہارا درست رہی جو کئی
 دوسری راہ علی گادو زنی ہوگا سب پیغمبر حق میں اور گناہوں ہی پاک اور سارے خدا
 کی افضل میں انکی در ہی کو کوئی نہیں سچا اول خیر حضرت آدم میں باپ سب آدم کی

اولی چچی ادا دوسی اولی اور بیت سی پیر چچی گستی اولی خدا کو معلوم ہی ہے جس کا
 چچی دنیا میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں اور پیر ہی حضرت پر حضرت
 پر تو حضرت کا سب سی پہلی پیدا ہوا ہوتا اسی واسطی حضرت سب پیروں کی پر
 میں پیدا ہوئی مگر شریف میں جب چالیس برس کی ہوئی تب خدا کی طرف سے
 علی اور قرآن شریف اور تفسیر شروع ہوا پیر نبی و برس کہ شریف میں اور
 وہ ان علاج ہوئی حضرت جبریل علیہ السلام حضرت کو سوار کر کے مسجد اقصیٰ میں لگے
 اور وہ ان سی ساتویں آسمان پر حضرت شریف ایک ہی عرش کر سی سب کہ وہ کیا
 اور بیٹ اور دو تیر کی ہی سیر کی اور اس بات میں بڑی بڑی نعمتیں خدا کی طرف
 سے پائیں اور پانچون نمازیں وہ ان فرض ہوئیں پیر جب حضرت پیر چالیس
 خدا کی حکم سی مگر شریف سی مدینہ پاکہ میں آئی دس برس وہ ان ہی جب شریف
 برس کی ہوئی وفات پائی چنانچہ مزار شریف حضرت کی وہ ان ہی جا کر رہی حضرت
 کی یہ میں محمد بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف اور ابان لاد
 کہ سلی کی چچی آدمی کی پاس دو فرشتے ننگ اور نگیل کے سوال کرتی میں رب تیر
 کرن ہی دین تیرا کیا ہی یہ کون شخص ہی کہ تھا سی پاس آیا تھا تیر وہ اگر آیا
 ہی جواب اونکو دیا ہی رب میرا اللہ دین میرا اسلام اور پیر شخص لکھنا کی ہی
 واسطی خدا کی حکم لیکر آئی ہی میرا اس تیر دسی برضا کی رحمت ہوئی ہی بیٹ کی
 دروازہ اولی واسطی کہول دینی ہیں اور جو میرا وہ لی ابان تھا ننگ لکیر کا جواب اونچیں
 آتا ہر ایک سی میں نہیں جانتا پیر اس پر عذاب سخت کرتی ہیں اور دروازہ وہ تیر کی
 طرف کہول دینی ہیں اور ابان لادوسی کہ قیامت آتی برحق ہی اس میں حضرت اسما

سو پہونکین کی آسمان پست یا دینکی اور تازی ٹوٹ جاوینکی اور ٹوٹ کر گر پونکی
 اور ہار اوٹنی پونکی جیسی روئی کی گالی پہونکین آسمان اور سارا جہان فنا
 ہوگا جب دوسری بار سو پونکین کی ہر سب کو جو جو ہو جائیگا مردی گورونی نہیں
 اور ترازو عمل کی کھڑی ہوگی اور نامہ اعمال کی اونکی ماہوتوں میں دینکی اور حساب کونکی
 یا تہ پاون او سکی گواہی دینکی کہ پہلی کام کنی تھی یا بری اور دوزخ کی مشیتہ پر پل صراط
 کہہ ہوگا بال سی بار یک اور تلوار سی تیز اور سپر سیکو چلنی کا حکم ہوگا نیک ایسی چلانی
 کہ جیسی چلی یا جیسی ہو یا جیسی گہوڑا نیز اور بعضی جاوون کی طرح اور بہت سی دوزخ
 میں کٹ کر گرینکی اور ایمان لاوی کہ حق تعالیٰ فی حضرت پیغمبر کو حق کو شہ دیا ہی ہونی
 اور سکا شہد سی پیشا اور دودہ سی سفیدی کو زنی او سکی بہت میں جیسی آسمان کی
 تازی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور سپر مشیتہ کی قیامت کی دن اپنی امت کو
 پانی پلاوینکی جو کوئی سچی کا میری یا سہو کا اور ایمان لاوی کہ حضرت رسول خدا اور ساری
 پیغمبر اور اولیا اور نیک آدمی شفاعت کہہ کاروینکی قیامت کی دن کرینکی اور ایمان
 لاوی کہ مسلمان کو بڑی بڑی نصین بہت میں دینکی کہانی کو سیوہ چنی کو مشرت
 خدمت کو جو میں اور عثمان رہی کو مکان اچھی اچھی سب سی بڑی نعمت بہت میں
 دیدار خدا کا سی کہ اپنی فضل میں مسلمانوں کو نصیب کریں گا اور کا فزون کو دوزخ میں
 بکری بڑی مذاب ہوگی اک ساتھ بچھو گرم پانی طوفن بچھو کا تھی جو پونکی
 مکان اور بہت سی مذاب میں حق تعالیٰ دنیا سی ساتھ ایمان کی اوٹھاوسی اور
 مسلمانوں کو مذاب سی بجاوسی اور ایمان لاوی کہ جو کچھ قرآن اور حدیث میں بہت
 دوزخ کا احوال اور گالی چلی بائیں لکھیں ہن سب حق میں اور جو بات موافق شرع کی ہی

۹۴
 ۹۵
 ۹۶

در فضیلت

۹۶
 در فضیلت

۹۴

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

در فضیلت

۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰
۱۰۱	۱۰۲	۱۰۳	۱۰۴
۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸
۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲
۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
۱۱۷	۱۱۸	۱۱۹	۱۲۰
۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴
۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸
۱۲۹	۱۳۰	۱۳۱	۱۳۲
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶
۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰
۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۵	۱۴۶	۱۴۷	۱۴۸
۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲
۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶
۱۵۷	۱۵۸	۱۵۹	۱۶۰
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴
۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸
۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲
۱۷۳	۱۷۴	۱۷۵	۱۷۶
۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰
۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴
۱۸۵	۱۸۶	۱۸۷	۱۸۸
۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲
۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶
۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰